دین کے تین اہم اصول
تألیف: شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب
تمہید: چار بنیادی مسائل
ہر مسلمان پر درج ذیل چار مسائل کا علم حاصل کرنا واجب ہے:

- حصول علم: اللہ تعالیٰ، اس کے نبی ﷺ اور دین اسلام کی معرفت دلائل کے ساتھ حاصل کرنا۔
- عمل: حاصل کردہ علم پر عمل پیرا ہونا۔
- دعوت: دین اسلام کی طرف دوسروں کو دعوت دینا۔
- صبر واستقامت: دعوت دین میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کرنا۔

اس کی دلیل سورہ العصر ہے، جس کے بارے میں امام شافعیؒ نے فرمایا کہ اگر اللہ صرف یہی سورت نازل فرماتا تو لوگوں کی ہدایت کے لیے کافی ہوتی۔ امام بخاریؒ نے بھی فرمایا کہ "علم، قول اور عمل سے پہلے ہے"۔

تین واجب مسائل
ہر مسلمان مرد اور عورت پر ان تین مسائل کا علم اور عمل واجب ہے:

- خالق اور رسول کی اطاعت: اللہ نے ہمیں پیدا کیا، رزق دیا اور رہنمائی کے لیے رسول ﷺ بھیجا۔ جس نے اطاعت کی وہ جنتی ہے اور جس نے نافرمانی کی وہ جہنمی۔
- شرک کی نفی: اللہ اپنی عبادت میں کسی کی شرکت پسند نہیں کرتا، نہ فرشتے کی اور نہ کسی نبی کی۔
- اللہ کے دشمنوں سے بیزاری: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی رکھنا جائز نہیں، خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔

پہلا اصل: رب کی معرفت

میرا رب کون ہے؟ میرا رب اللہ ہے جس نے تمام جہانوں کی پرورش کی، وہی میرا معبود ہے۔
اللہ کی پہچان: اللہ کو اس کی نشانیوں (رات، دن، سورج، چاند) اور اس کی مخلوقات (آسمان اور زمین) کے ذریعے پہچانا جاتا ہے۔
عبادت کا حقدار: تمام اشیاء کا خالق ہی عبادت کا اصل حقدار ہے۔
عبادت کی اقسام: اسلام، ایمان، احسان، دعا، خوف، امید، توکل، رغبت، خشوع، انابت، استعانت، استعاذہ، استغاثہ، ذبح اور نذر۔ ان میں سے کوئی بھی عمل غیر اللہ کے لیے کرنا شرک اور کفر ہے۔

دوسرا اصل: دین اسلام کی معرفت

دین کے تین درجات اور ان کے ارکان ہیں:

- اسلام: اس کے پانچ ارکان ہیں: شہادت (توحید و رسالت)، نماز، زکوۃ، روزہ اور حج۔
- ایمان: اس کے چھ ارکان ہیں: اللہ، فرشتوں، کتابوں، رسولوں، قیامت اور اچھی و بری تقدیر پر ایمان لانا۔
- احسان: اللہ کی عبادت اس طرح کرنا گویا آپ اسے دیکھ رہے ہیں، یا کم از کم یہ احساس کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔

تیسرا اصل: نبی ﷺ کی معرفت

نسب: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ ہاشم قریش سے، قریش عرب سے اور عرب حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے ہیں۔
حیات مبارکہ: آپ ﷺ کی عمر 63 سال تھی؛ 40 سال نبوت سے پہلے اور 23 سال بحیثیت نبی و رسول۔
بعثت: مکہ میں 13 سال توحید کی دعوت دی، پھر مدینہ ہجرت کی جہاں بقیہ احکام (زکوۃ، روزہ وغیرہ) نازل ہوئے۔
مشن: آپ ﷺ کو تمام انسانیت اور جن وانس کی طرف مبعوث کیا گیا۔ اللہ نے آپ ﷺ پر دین مکمل کر دیا۔

خاتمہ: بعث بعد الموت اور طاغوت

تمام لوگ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جائیں گے اور ان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کفر ہے۔
طاغوت: اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کی جائے یا اللہ کی نافرمانی میں جس کی پیروی کی جائے وہ طاغوت ہے۔ سر برآوردہ طاغوت پانچ ہیں: ابلیس، اپنی عبادت پر راضی شخص، لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف بلانے والا، علم غیب کا دعویدار، اور غیر اللہ کی شریعت پر فیصلہ کرنے والا۔

بنیادی اصطلاحات:۔
معرفت: کسی چیز کو پہچاننا یا اس کا علم حاصل کرنا۔
حجت: ایسی دلیل جو دوسروں پر غالب آ جائے یا جس کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے۔
سرتابی و سرکشی: حکم ماننے سے انکار کرنا یا نافرمانی کرنا۔
وحدانیت: اللہ تعالیٰ کا اپنی ذات اور صفات میں اکیلا اور یکتا ہونا۔

حنیفیت: باطل سے کٹ کر حق کی طرف یکسو ہو جانا (ملتِ ابراہیمی)۔

عبادات کی اقسام (اقسامِ عبادت)

رجاء: اللہ تعالیٰ سے (نیکی کی) امید رکھنا۔

رغبت: اللہ کی رحمت اور جنت کے حصول کا شوق رکھنا۔

رہبت: اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کا خوف و ڈر۔

خشوع: اللہ کے سامنے عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔

خشیت: اللہ کی عظمت کی وجہ سے اس سے ڈرنا۔

انابت: گناہوں سے توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

استعانت: اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا۔

استعاذہ: اللہ کی پناہ طلب کرنا۔

استغاثہ: مصیبت یا پریشانی میں اللہ سے فریاد کرنا۔

دعوت اور نبوت سے متعلق الفاظ

مبعوث: بھیجا گیا (پیغمبر کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔

بعثت: اللہ کی طرف سے ذمہ داری ملنا یا نبی بنا کر بھیجا جانا۔

نُسک: قربانی یا عبادت کے تمام مراسم۔

شاق: بوجھل یا بہت مشکل لگنا۔

مشروع طریقہ: وہ طریقہ جو شریعت کے مطابق ہو۔

ہجرت: اللہ کے لیے شرک والے علاقے (بلدِ شرک) سے اسلام والے علاقے (بلدِ اسلام) کی طرف منتقل ہونا۔

قیامت اور عقائد

بعث بعد الموت: مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنا۔

طاغوت: ہر وہ چیز جس کی وجہ سے بندہ اپنی بندگی کی حد سے تجاوز کر جائے (مثلاً شیطان یا باطل معبود)۔

خاتم النبیین: نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے (آخری نبی ﷺ)۔

امارات الساعۃ: قیامت کی نشانیاں۔